Department of Islamic Studies 23/07/2021
M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-102
Topic: Tohmasip and his life.
Dr. Mohd Akram Raza

طہماسپ ۱۵۲۴ءتا۱۵۷۶ء

اسمعیل صفوی کالڑکا طہماسپ جب تخت پر بیٹھا تو اس کی عمر صرف دس سال تھی۔ اس کا دور بڑا ہنگامہ خیز تھا۔ ۱۵۲۵ءتا۱۵۴۰ءتک خراسان ازبکوں کانشانہ بنتا رہا اور اس مدت میں شیبانی خان کے لڑکے جنید خان نے چھ حملے کئے جن سے ہارات اور مشہد وغیرہ کو بہت نقصان پہنچا۔ مغرب میں اعراق کو ترکوں نے ایرانیوں سے چھین لیا اور تبریز اور ہمدان پر ترک کئی برس تک قابض رہے ان تمام حملوں کے باوجود طہماسپ اور ایرانیوں کی صلاحیت کا بہت بڑا ثبوط ہے کہ انہوں نے ناسازگار حالات کے باوجود باقی ایران میں امن وامان قائم رکھا اور حبارجیا اور گرجستان کے عیسائیوں کے خلاف سات مہمیں بھیجیں اور گرجستان پر ایرانی قبضہ برقرار رکھنے میں کامیاب ہوا۔

اس دور کا ایک قابل ذکر واقعہ یہ ہے کہ انگلستان نے عثمانی ترکوں کے مقابلے میں ایران کا تعاون حاصل کرنا چاہا اور شمالی راستہ سے ایران کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کرنے چاہے۔ اس مقصد کے لئے جب ملکہ الزبتھ نے ایک انگریز کو خط دیکر طہماسپ کے پاس بھیجا تو طہماسپ نے یہ کہ کر اس کو واپس لوٹا دیا کہ " ہم کافروں سے دوستی نہیں کرتے "

یہ طہماسپ ہی کا زمانہ تھا کہ بابر کا لڑکا ہمایوں جسے شیر شاہ نے ہندوستان سے نیکال دیا تھا ۱۵۴۳ء میں ایران آیا اور طہماسپ نے اس کی خوب خدمت کی اور فوجی امداد دی جس کی وجہ سے ہمایوں دوبارہ دہلی کی سلطنت کو بحال کرنے میں کامیاب ہوا۔ تبریز پر عثمانی حملہ ہو جانے کی وجہ سے طہماسپ نے قزوین کو اپنا دارالحکومت منتقل کر دیا تھا۔ طہماسپ ان مسلمان حکمرانوں میں سے ہے جنہوں نے پچاس سال سے زیادہ سال تک حکومت کی اس کی مدت حکومت باون سال سے زیادہ ہے۔

طہماسپ کے جانشینوں شاہ اسمعیل ثانی اور محمد خدابندہ کا دور غیر اہم ہے اور ان میں سے کوئی طہماسپ کے جیسی صلاحیت کا مالک نہیں تھا، یہ کوئی ضروری بھی نہیں کہ ہر حکمرانوں میں بلا کی صلاحیت پائی جائے اور وہ بہادر جر تمند ہو بلکہ کبھی کبھی کسی کسی میں بلا کی صلاحیت دیکھنے کو ملتی ہے تو اپنی صلاحیت اور دور اندیشی سے اپنی حکومتوں کی گرتی ہوئی ساخ کو بچا لیتا ہے اور اس کو بام عروج تک پہونچا دیتا ہے۔ اس طرح کی صلاحیت طہماسپ میں پائی جاتی تھی۔

اس کے زمانے میں خراسان ازبکوں کے اور مغربی ایران عثمانیوں کے حملوں کا نشانہ بنا رہا اور اندرون ملک بھی بدامنی رہی۔